بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (27/11/2020)

- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت علیؓ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

- آج حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ذکر سے خلفاء راشدین کا ذکر شروع ہو گا۔ آپ بعثتِ نبی سے ۱۰ سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے والد کا نام حضرت ابو طالب تھا۔ حضرت علی بچپن سے ہی تقریباً ۶ یا ۷ سال کی عمر میں رسول اللہ صلعم کی کفالت میں آ گئے تھے۔

- یہ اس طرح ہوا کہ مکہ میں قحط پڑا تھا۔ حضرت ابو طالب کثیر العیال تھے۔ رسول اللہ صلعم نے اپنے چچا حضرت عباس سے فرمایا کہ آپ میرے ساتھ ابو طالب کے پاس چلیں۔ ان کے بیٹوں میں سے ایک آپ لے لیں اور ایک میں لے لیتا ہوں۔ چنانچہ رسول اللہ صلعم نے حضرت علی کو لے لیا اور حضرت عباس نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو لے لیا۔ چنانچہ حضرت علی آپ کو نبوت ملنے تک آپ کے ساتھ ہی رہے اور پھر آپ پر ایمان لے آئے۔

- حضرت علی کا قبولِ اسلام کا واقعہ اس طرح ہے کہ آپ نے حضرت خدیجہ کے ایک دن بعد اسلام قبول کیا۔ آپ نے رسول اللہ صلعم کو حضرت خدیجہ کے ساتھ نماز پڑھتے دیکھا۔ حضرت علی نے اس کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ یہ اللہ کا دین ہے جو اس نے چن لیا ہے۔ پس میں تمہیں اللہ کے دین کی طرف اور لات و عزیٰ کے انکار کی طرف دعوت دیتا ہوں۔

- حضرت علی نے حضرت ابو طالب سے مشورہ کرنا چاہا۔ رسول اللہ صلعم ابھی دعوت کو عام نہ کرنا چاہتے تھے اس لئے آپ نے حضرت علی کو ایسے مشورہ سے منع فرمایا۔ اس رات کو اللہ نے حضرت علی کے دل میں اسلام داخل کر دیا اور اگلے دن آپ نے اسلام قبول کر لیا۔ اس وقت حضرت علی کی عمر تقریباً ۱۳ سال تھی۔

- بعض موٴرخین نے یہ بحث اٹھائی ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا۔ اس بحث کو بعض نے اس طرح حل کیا ہے کہ بچوں میں سے حضرت علی، بڑوں میں سے حضرت ابو بکر اور غلاموں میں سے حضرت زید نے سب سے قبل اسلام قبول کیا۔

- حضرت خدیجہ کے ذکر میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلعم پر سب سے پہلے ایمان حضرت خدیجہ لائیں۔ یعنی آپ کی وہ بیوی جن سے آپ کو بہت محبت تھی۔ حضرت موسیٰ نے تو دعا کی تھی تو آپ کو مددگار یعنی حضرت ہارون دئے گئے لیکن رسول اللہ صلعم کو دعا کے بغیر ہی یہ مددگار دی گئیں۔

- شروع زمانہ میں نماز کیلیئے رسول اللہ صلعم حضرت علی کے ساتھ مکہ سے باہر گھاٹیوں کی طرف جاتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کے چچا حضرت ابو طالب نے آپ صلعم اور حضرت علی کو دیکھ لیا۔ حضرت ابو طالب نے رسول اللہ صلعم سے پوچھا کہ بھتیجے یہ کیا دین ہے۔ رسول اللہ صلعم نے ان کو اسلام سے متعارف کروایا اور دعوت دی۔ حضرت ابو طالب خود تو اپنے آباءواجداد کا دین چھوڑنے کو تیار نہ تھے لیکن انھوں نے حضرت علی سے فرمایا کہ ہاں بیٹا تم بیشک محمد صلعم کا ساتھ دو کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ تمہیں نیکی کے علاوہ کسی بات کا حکم نہ دیگا۔ اس کے ساتھ حضرت ابو طالب نے رسول اللہ صلعم کی حفاظت کا بھی وعدہ کیا۔

- تاریخ میں ذکر ہے کہ اول زمانہ میں اپنے خاندان کو دعوتِ حق کیلیئے رسول اللہ صلعم نے حضرت علی سے فرمایا کہ ایک دعوت کا انتظام کرو۔ پہلی دعوت کے وقت ابو لہب نے شور ڈال کر رسول اللہ کو بولنے نہ دیا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلعم نے ایک اور دعوت کا انتظام فرمایا۔ اس وقت آپ صلعم نے انکو توحید کی طرف بلایا۔ تمام لوگ خاموش رہے۔ حضرت علی نے فرمایا کہ باوجود اس کہ میں ان سب سے کم عمر ہوں میں آپکا مددگار ہوں گا۔ باقی لوگوں نے کچھ عبرت حاصل نہ کی۔